[illegible]

ادس لوبیت مین کٹی ہوئی باہیں لٹکتی تھیں
ادر آستین سے خون کی بوندین ٹپکتی تھیں
کس منھ سے کہون مرنے کو جاؤ علی اکبرؑ
بانو کی کمائی کو لٹاؤ علی اکبرؑ
تو شوق سے تم سر کو کٹاؤ علی اکبرؑ
مین تم کو نہین روکتا جاؤ علی اکبرؑ

[illegible]

اب ہم وداع ہوتے ہین دنیا سے جاتے ہین
رو کر حسین بولے چلو ہم بھی آتے ہین
عباس کے ماتم سے کمر خم ہے پدر کی
اکبر یہ دوا کرتے ہو تم درد جگر کی
بتیانہ مین تون گا نہ کچھ مجھسے کہو تم
تنہائی مین غربت مین مرے ساتھ رہو تم

[illegible]

بس اے دیر حشر ہے اب کائنات مین
سادات کی ردا مین ہین اعدا کے ہات مین
بانو سے زینبؑ سے رضا لیجیو پیارے
مختار ہو جو چاہیو سو کیجیو پیارے
تنہا ہمین ان ظالمون مین چھوڑتے ہو تم
بھائی نے کمر توڑی ہے دل توڑتے ہو تم

www.emarsiya.com

اٹھارہ برس کا [illegible]
[illegible]

دل کو تری فرقت میں سنبھالا نہیں جاتا
سینے سے کلیجے کو نکالا نہیں جاتا

[illegible]

مرنے کے لئے اپنے ز شبیر سے پوچھو
جو پوچھنا ہو بانوئے دلگیر سے پوچھو

قابل ابھی [illegible]
اٹھارہ برس میں [illegible]
[illegible]

کچھ خیر ہے اب کھولیے تلوار کمر سے
میں تم کو نکلنے بھی نہ دوں گی کبھی گھر سے

[illegible]

حسرت ہے نہ شادی کی نہ اولاد کی بابا
شادی ہے یہی اکبر ناشاد کی بابا

[illegible]

لو جلد بتاؤ کہ کلیجہ مرا شق ہے
کیا غصہ ہے کس واسطے رنگ آپ کا فق ہے

[illegible]

تم جاتے ہو مان کو یہ خدمت کا صلا دو
اب خاک میں بانو کے سب ارمان ملا دو

[illegible]

آغاز سے بہتر ہو اب انجام ہمارا
روشن ہو دنیا میں سدا نام ہمارا

[illegible]
وہ بولی کہ [illegible]

مادر کی گڑھانے کی نہ تقریر کرو تم
خنجر کے تلے ماں کا کلیجہ نہ دھرو تم

[illegible]

میدان میں جانے کو زبان سے نہ کہوں گی
یہ داغ تو دل پر نہ سہا ہے نہ سہوں گی

۲۱۸

کیا دودھ [illegible] کا بدلا یہی واری کی صدقے
دن عمر کے [illegible] کھلانے کا یہی واری کی صدقے
[illegible] واری کی صدقے
[illegible] واری کی صدقے
مجکو تو ہر اک لحظہ تمنا ہے وطن کی
لاکھوں ہی تمہیں خواہش ہوئی اب گور و کفن کی

۲۱۹

[illegible] خوشنما
[illegible] حال [illegible]
دولت مری [illegible] یارب [illegible]
[illegible]
جلادوں نے گھیرا ہے حسین ابن علی کو
دے جلد رضا بیٹے کی ہمشکل نبی کو

۲۲۰

[illegible] واری
[illegible] واری
[illegible] واری
[illegible] واری
اکبر نے کہا جیتا نہ اب آؤنگا رن سے
بخشاؤں خطا اپنی شہ تشنہ دہن سے

۲۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اچھا ہے بھلا جاؤ تو تم رن کی طرف کو
آنے تو سہی میں پہلے چلی جاؤں نجف کو

۲۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
زینب [illegible]
پھر کسیلئے اکبر کو بھلا روکتی تو ہے
لازم ہے تجھے صبر کہ زہرا کی بہو ہے

۲۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ کہکے گرا پاؤں پہ گردن کو جھکا کر
شہ رونے لگے بیٹے کو چھاتی سے لگا کر

۲۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلادوں [illegible]
صدقے تری تربت کی جگہ ہے یہ ترس کی
لٹتی ہے کمائی مری اٹھارہ برس کی

۲۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب تک جو نہ میدان میں جانے کو کہا تھا
میں کیا کروں قابو نہ مرا دل پہ رہا تھا

۲۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر بولی کہ اے واری نہ پھولے نہ پھلے تم
جب بیاہ کے دن آئے تو مرنے کو چلے تم

۲۵

[illegible]

شوکت میں شجاعت میں یہ بے مثل جوان ہے
واللہ کہ یہ فخرِ شجاعانِ جہان ہے

۲۶

[illegible]

یہ قبلۂ ایمان حسینانِ عرب ہے
یہ صنعتِ معبود ہے یہ قدرتِ رب ہے

۲۷

[illegible]

کھینچی جو یہیں اس شیر نے شمشیر کمر سے
ہستی عدو بھاگ گئی تیغ کے ڈر سے

۲۸

[illegible]

ارمو ار بھی بجلی کی طرح کوندرہا تھا
ہستی کا چمن سبزہ روش روندرہا تھا

۲۹

[illegible]

اس شان سے حملہ کیا افواجِ لعیں پر
سر سیکڑوں کٹ کٹ کے گرے روئے زمیں پر

۳۰

[illegible]

اوس تیغ سے سنکاروں کو مہلت ہی کب تھی
تلوار نہ تھی قہرِ خدا برقِ غضب تھی

۳۱

[illegible]

سینۂ علی اکبر کا چھدا نوکِ سناں سے
اب ہوتا ہوں رخصت میں شہِ کون و مکاں سے

۳۲

[illegible]

اک جان ہے سو مرگ کے اندوہ و محن سے
نور آنکھوں سے جاتا رہا اور زور بدن سے

۳۳

[illegible]

کیا جانیے کس سمت کو میں جا رہا ہوں رن میں
آنکھوں میں بصارت ہے نہ طاقت ہے بدن میں

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مرنے کی خوشی تشنہ دہانی کا قلق ہے
اور سینۂ مجروح میں دم ایک رمق ہے

گو ہوش مرا درد جگر سے نہ بجا تھا
بر زانو یہ میں نے سر اکبر کو دھرا تھا

سچ پوچھو تو فرزند کلیجا ہے پدر کا
ناسور جگر میں ہو اس لخت جگر کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ان نرگسی آنکھوں کو ذرا کھولو تو بیٹا
بالیں پہ حسین آیا ذرا بولو تو بیٹا

اکبر کے تصدق سے تو مشکل مری حل کر
ہر ایک تردد مرا راحت سے بدل کر

افواج ہے دولت ہے جہاں زیر نگیں ہے
ہر ایک میسر ہے یہیں تو کچھ بھی نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہاتھ اپنا دھرے زخم دل پاک کے اوپر
تڑپا کیے مظلوم سے تم خاک کے اوپر

بے صبر جس انداز میں ہر ایک بشر ہے
وہ داغ پسر داغ پسر داغ پسر ہے

پر یہ کہو وہ بیکس و بیچارہ کدھر جائے
جس کا کہ پسر ہو کے جوان سامنے مر جائے